© rasailojaraid.com



ڈرامے اور ناچ گانے کی محفلیں ثقافتی پروگراموں کے تحت عام منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ جو اسلامی تعلیم کی نفی ہیں۔

مزید برآں طالبات کو غیر محرم سٹاف ممبران کے ساتھ تفریحی دوروں پر جانا اور ان کے ساتھ آزادانہ گھومنا پھرنا۔ اور گھل مل کر ان کے ساتھ تصاویر کھنچوانا کسی طرح بھی شریعت میں جائز نہیں۔ بلکہ احکام اسلام کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

لہٰذا حکومت کو چاہیئے کہ زنانہ تعلیمی درس گاہوں میں اس بے راہ روی اور بے حیائی کو روکنے کے لئے فوری موثر اقدام کرے۔ کیونکہ اس کے بغیر ملک میں اسلامی نظام کا قیام محال ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت نظام اسلام کے نفاذ و ترویج کے لئے اپنی گرفت مضبوط کرے۔ چادر اور چار دیواری کا تقدس عملی طور پر بحال کرائیں۔ شعائر اسلام کا احترام اور بے پردگی کا خاتمہ کرائیں۔ وی سی آر کے ذریعہ غیر ملکی فلمیں معاشرے میں فحاشی اور فساد برپا کر رہی ہیں۔ جن سے تعلیمی درس گاہوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کا کردار بگڑ رہا ہے۔ اگر یہی حال رہا تو پھر اسلام کا نعرہ شاخوں کو قینچی اور جڑوں کو درانتی سے کاٹنے کے مترادف ہو گا۔ (محمد الیاس۔ محلہ شاہ نصیب دریائی۔ بھیرہ)

**اہل حق میں ہم آہنگی کی ضرورت** | الحق میں مجلس شوریٰ کی کارروائی کی رپورٹ کا مفصل طور پر مطالعہ کیا۔ اور پڑھ کر دل کو راحت اور سکون میسر ہوا۔ کیونکہ آپ کی طرف سے دل و دماغ کافی شبہات اور گرانی سے آلودہ تھے۔ مجلس شوریٰ میں آپ کی سرگرمی و تحریک و تقاریر کا مطالعہ کرنے کے بعد یقین کریں کہ دل پر ایک بڑا بوجھ تھا جو اب ختم ہو چکا ہے۔ یقیناً علماء دیوبند کا ہر خادم اپنی جگہ ایک آفتاب ہے۔ خدا آپ کو اس طرح جرأت اور استقامت کے ساتھ اپنے فرض "کلمۃ الحق" کی ادائیگی کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین

مولانا محترم آج ہمیں اور آپ کو یہ تسلیم کرنا ہو گا۔ کہ علماء دیوبند کے لازوال مشن میں ایک بڑا خلا پیدا ہو چکا ہے جس کی وجہ علماء حضرات کا آپس میں انتشار و اختلاف ہے۔ مجلس شوریٰ کو ہی لے لیں۔ آپ اپنے طور پر کھل کر ہر مسئلے کے بارے میں آواز حق بلند کرتے ہیں۔ اکثر دوسرے اراکان آپ کی تقاریر میں بار بار مداخلت کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ارکان کا ایک موثر گروپ ہونا چاہیئے۔ اگر دہریئے اور کمیونسٹ ذہنوں کی طرف سے کوئی قرارداد خلاف اسلام ہو یا اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں کوئی بات کہی جائے تو ہمارے تمام ارکان کو مل کر اس کی مخالفت کرنی چاہیئے۔ یقیناً علماء دیوبند کی یہ شان رہی ہے کہ ناموافق سے ناموافق حالات کا بھی انہوں نے بے جگری سے مقابلہ کیا ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ دریا میں اترنے سے پہلے سب کچھ سوچ لینا چاہیئے۔ لیکن جب اتر گئے تو موجوں کا شکوہ فضول ہے۔ ممکن ہے کہ پہلے ہی غوطے میں خونخوار نہنگوں سے سامنا ہو جائے۔ لیکن جو شخص سمندر میں کودتا ہے اسے نہنگوں کے وجود سے بے خبر نہیں ہونا چاہیئے (محمد سلیم میڈیکل سٹوڈنٹ۔ نواب شاہ)



© rasailojaraid.com